107182 - بھائی جیل میں اور چچا دوسرے ملک میں ہیں اب ولی کون ہوگا ؟

سوال

میں نئی نئی مسلمان ہوں، لیکن میرے چچا مسلمان ہیں اور وہ دوسرے ملك میں رہتے ہیں، میرے والدصاحب فوت ہو چکے ہيں، اس لیے میں اور بھائی نے غیر مسلموں کی طرح تربیت پائی ہے، میرا بھائی بھی مسلمان ہو چکا ہے لیکن اس وقت وہ جیل میں ہے، میں اپنی عیسائی ماں کے ساتھ رہتی ہوں جو غیر شادی شدہ ہے، اس وقت میرا محرم میرے نانا جان ہیں لیکن وہ بھی عیسائی ہیں، اور دوسرا محرم میرا بھائی ہے جوکہ جیل میں ہے.
اس حالت میں میرا ولی کون ہوگا، آیا جس مسجد میں نماز ادا کرتی ہوں وہاں کا امام یا پھر میرے چچا یا کہ جس طرح کے بھی حالات ہوں میرا بھائی ولی بنے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اللہ سبحانہ و تعالى کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے آپ کو دین اسلام قبول کرنے کی توفیق نصیب فرمائی، اور ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے ایمان و علم اور ثابت قدمی و ہدایت میں اضافہ فرمائے.

دوم:

عورت کا ولی اس کا باپ اور پھر عورت کا بیٹا اور پھر پوتا ہے (اگر اس کے بیٹے ہوں تو) پھر عورت کا سگا بھائی اور پھر باپ کی جانب سے بھائی اور پھر سگے بھائی کے بیٹے اور پھر باپ کی جانب بھائی کے بیٹے، پھر عورت کے چچا اس کے ولی ہونگے، پھر چچا کے بیٹے اور پھر باپ کی جانب سے چچا اور پھر حاکم ولی بنے گا " انتہی

دیکھیں: المغنی (9 / 355).

اجداد میں سے جنہیں عورت پر ولایت حاصل ہے وہ باپ کی طرف دادا ہوگا لیکن نانا ولی نہیں بن سکتا.

اس بنا پر آپ کا ولی آپ کا مسلمان بھائی ہوگا، اور اس کا جیل میں ہونا ولی بننے میں مانع نہیں، بلکہ اس سے ٹیلی فون پر یا پھر ملاقات کر کے رشتے کا بتا کر عقد نکاح کرنے کے لیے وہ کسی دوسرے کو وکیل بنا سکتا ہے جو اس کے قائم مقام بن کر عقد نکاح کرے.

اور اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو پھر آپ کا چچا ولی ہو گا، اور کسی دوسرے ملك میں ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کسی دوسرے کو اپنا وکیل بنا سکتا ہے، یا پھر جدید وسائل مثلا ٹیلی فون اور انٹرنیٹ کے ذریعہ عقد نکاح کیا جا سکتا ہے.

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (2201) اور (105531) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو نیك و صالح خاوند اور اولاد نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .